پولیس کی ہیلپ لائن پر موصول ہونے والی شکایات میں ۳۱ فیصد کمی، شہری تحفظ کے احساس کا اظہار

(نمائندہ/ اپنوں کا اخبار)

شہر کے مصروف چوراہوں پر نصب ایمرجنسی ہیلپ لائن ۱۵۱۵ پر موصول ہونے والی شکایات میں گزشتہ ماہ کے مقابلے میں ۳۱ فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ ضلع کے ۱۴ تھانوں سے جمع کردہ اعداد و شمار کے مطابق فروری کے دوران ۲۴۰ شکایات درج کی گئیں جبکہ جنوری میں یہ تعداد 348 تھی۔ حکام کے مطابق کمی کی بڑی وجہ گشت کی تعداد میں اضافہ اور رات 8 بجے کے بعد خواتین کے لیے مخصوص رکشہ سروس کا آغاز ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) سہیل ارشد وڑائچ نے پیر کے روز پولیس لائنز میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شکایات میں کمی کو پولیس کی کارکردگی کا براہِ راست نتیجہ قرار دینا درست نہیں، تاہم شہری اگر ہیلپ لائن پر اعتماد کریں تو جرائم کی روک تھام میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر شکایت کا اندراج، تفتیش کی پیش رفت اور حتمی نتیجہ ایک ماہ کے اندر شکایت کنندہ کو مطلع کیا جائے گا۔ ڈی پی او نے مزید کہا کہ جعلی کالز کی حوصلہ شکنی کے لیے ٹریس شدہ نمبروں پر قانونی کارروائی کی جائے گی۔

سٹی تھانہ کے ایس ایچ او انسپکٹر نگہت پروین کے مطابق ہیلپ لائن پر موصول ہونے والی 62 شکایات گھریلو تنازعات سے متعلق تھیں جن میں شوہر اور سسرال کے افراد کے خلاف ہراسانی کی شکایات نمایاں رہیں۔ ان کے بقول خواتین کے کیسز میں فوری مداخلت کے بعد 18 مقدمات باہمی رضامندی سے طے کرا دیے گئے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ بعض کیسز میں شکایت کنندگان مقدمہ درج کروانے سے گریز کرتے ہیں اور صرف دباؤ ڈلوانا چاہتے ہیں، جو قانونی طریقہ کار کے لحاظ سے درست نہیں۔

دوسری جانب شہری حلقوں نے اس کمی کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ شہری تحفظ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر عمیر اسلام بھٹی نے کہا کہ اعداد و شمار میں کمی اچھی بات ہے مگر اصل امتحان یہ دیکھنا ہوگا کہ رات کے وقت سنسان علاقوں میں خواتین کو کتنا محفوظ محسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ پولیس گشت کے اوقات کو ڈیٹا کے تجزیے کی بنیاد پر ترتیب دیا جائے تاکہ وسائل کا درست استعمال یقینی بنایا جا سکے۔

ڈی پی او نے اعلان کیا کہ ہیلپ لائن کے ساتھ ایک واٹس ایپ نمبر اور ای میل ایڈریس بھی فروری کے آخر تک فعال کر دیا جائے گا تاکہ سماعت سے محروم یا بولنے سے قاصر شہری بھی اپنی شکایت درج کروا سکیں۔ ان کے مطابق ابتدائی مرحلے میں یہ سہولت صرف تجربے کے طور پر دی جائے گی اور اس کے نتائج کا جائزہ لینے کے بعد اسے باقاعدہ سروس کا حصہ بنایا جائے گا۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ جھوٹی شکایات کی صورت میں قانونی کارروائی کا راستہ کھلا رہے گا۔

شہری حلقوں کا مطالبہ ہے کہ ہیلپ لائن پر موصول ہونے والی شکایات کا ماہانہ خلاصہ عوام کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ شفافیت برقرار رہے۔ ڈی پی او نے اس تجویز کو مثبت قرار دیا اور کہا کہ آئندہ مارچ سے ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں ایک مختصر رپورٹ ضلعی ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔ ان کے بقول اعداد و شمار کو چھپانا نہیں بلکہ دکھانا ہی اصل اصلاح کا راستہ ہے۔

ہیلپ لائن پر موصول شکایات میں کمی کا دعویٰ

ڈی پی او کے مطابق شکایات میں کمی کے مقدمات درج کرنے کے رجحان میں کمی کا امکان بھی ہے۔ ان کے بقول شہری اب براہِ راست تھانے جانے کے بجائے ہیلپ لائن پر شکایت درج کروانا زیادہ محفوظ سمجھ رہے ہیں۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اگر کسی علاقے میں خواتین کو ہراسانی کا سامنا ہو تو پولیس وہاں خصوصی گشت کا فیصلہ کرے گی۔ ان کے مطابق ایک ہفتے میں 3 مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں رات کے وقت گشت بڑھایا جائے گا۔

سٹی تھانہ کے ایس ایچ او انسپکٹر نگہت پروین کے مطابق ہیلپ لائن پر موصول ہونے والی 62 شکایات گھریلو تنازعات سے متعلق تھیں جن میں شوہر اور سسرال کے افراد کے خلاف ہراسانی کی شکایات نمایاں رہیں۔ ان کے بقول خواتین کے کیسز میں فوری مداخلت کے بعد 18 مقدمات باہمی رضامندی سے طے کرا دیے گئے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ بعض کیسز میں شکایت کنندگان مقدمہ درج کروانے سے گریز کرتے ہیں اور صرف دباؤ ڈلوانا چاہتے ہیں، جو قانونی طریقہ کار کے لحاظ سے درست نہیں۔

دوسری جانب شہری حلقوں نے اس کمی کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ شہری تحفظ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر عمیر اسلام بھٹی نے کہا کہ اعداد و شمار میں کمی اچھی بات ہے مگر اصل امتحان یہ دیکھنا ہوگا کہ رات کے وقت سنسان علاقوں میں خواتین کو کتنا محفوظ محسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ پولیس گشت کے اوقات کو ڈیٹا کے تجزیے کی بنیاد پر ترتیب دیا جائے تاکہ وسائل کا درست استعمال یقینی بنایا جا سکے۔

ڈی پی او نے اعلان کیا کہ ہیلپ لائن کے ساتھ ایک واٹس ایپ نمبر اور ای میل ایڈریس بھی فروری کے آخر تک فعال کر دیا جائے گا تاکہ سماعت سے محروم یا بولنے سے قاصر شہری بھی اپنی شکایت درج کروا سکیں۔ ان کے مطابق ابتدائی مرحلے میں یہ سہولت صرف تجربے کے طور پر دی جائے گی اور اس کے نتائج کا جائزہ لینے کے بعد اسے باقاعدہ سروس کا حصہ بنایا جائے گا۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ جھوٹی شکایات کی صورت میں قانونی کارروائی کا راستہ کھلا رہے گا۔

شہری حلقوں کا مطالبہ ہے کہ ہیلپ لائن پر موصول ہونے والی شکایات کا ماہانہ خلاصہ عوام کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ شفافیت برقرار رہے۔ ڈی پی او نے اس تجویز کو مثبت قرار دیا اور کہا کہ آئندہ مارچ سے ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں ایک مختصر رپورٹ ضلعی ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔ ان کے بقول اعداد و شمار کو چھپانا نہیں بلکہ دکھانا ہی اصل اصلاح کا راستہ ہے۔

ہیلپ لائن پر موصول شکایات میں کمی کا دعویٰ

(نمائندہ/ اپنوں کا اخبار)

سہیل ارشد وڑائچ نے پیر کے روز پولیس لائنز میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شکایات میں کمی کو پولیس کی کارکردگی کا براہِ راست نتیجہ قرار دینا درست نہیں، تاہم شہری اگر ہیلپ لائن پر اعتماد کریں تو جرائم کی روک تھام میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر شکایت کا اندراج، تفتیش کی پیش رفت اور حتمی نتیجہ ایک ماہ کے اندر شکایت کنندہ کو مطلع کیا جائے گا۔ ڈی پی او نے مزید کہا کہ جعلی کالز کی حوصلہ شکنی کے لیے ٹریس شدہ نمبروں پر قانونی کارروائی کی جائے گی